یدی یورپا پر سی آئی ڈی کا الزام

بنگلورو، (ایجنسیاں)
نابالغ لڑکی کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کے معاملے میں کرناٹک کے سابق وزیر اعلیٰ بی ایس یدی یورپا کے خلاف بڑا دھوکی کیا گیا ہے۔ اس معاملہ کی جانچ کرنے والی سی آئی ڈی نے چارج شیٹ میں الزام لگایا ہے کہ بی جے پی لیڈر اور دیگر ملزمان نے متاثرہ اور اس کی ماں کو خاموش رکھنے کیلئے رقم ادا کی تھی۔ بی ایف آئی کی رپورٹ کے مطابق، یدی یورپا کے خلاف پوکسو ایکٹ کی دفعہ 8 (جنسی طور پر ہراساں کرنے کی سزا) اور دفعہ 354اے (جنسی طور پر ہراساں کرنا)، 204 (متاثرہ یا گیٹرانک ریکارڈ کو چھپانا کرنا) کے تحت الزام لگایا گیا ہے، وہیں 3 دیگر شریک ملزمان ارون وائی اپا، روی نیش ایم اور بھاریشوا ی، جویدی یورپا کے ساتھی ہیں، پی او ایس ایکٹ کے ساتھ ساتھ آئی پی سی کی دفعہ 204 اور 214 کے تحت الزام عائد کیا گیا ہے۔ 2 فروری، صبح تقریباً 11.15 بجے، 17 سالہ معینہ متاثرہ لڑکی 54 سالہ کے ساتھ جنسی یدی یورپا سے بنگلورو میں ڈائرکاونی میں واقع ان کی رہائش گاہ پر ملنے گئی تھی، اور کچھ پہلے کے معاملات میں انصاف کی تلاش میں تھی۔

تملناڈو اسمبلی میں نیٹ کو ختم کرنے کی قرارداد پھر منظور

مرکز سے 12 ویں کے نمبروں کی بنیاد پر میڈیکل میں داخلے کی اجازت دینے کی اپیل، بی جے پی کا اسمبلی سے واک آؤٹ

چنئی ، (ایجنسیاں)
تمل ناڈو اسمبلی میں 28 جون 2024 کو متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی گئی تھی۔ قرارداد میں، تمل ناڈو حکومت نے مرکزی حکومت سے نیٹ کو ختم کرنے اور ریاستی حکومتوں کو 12 ویں جماعت کے نمبروں کی بنیاد پر میڈیکل میں داخلے کرنے کی اجازت دینے کی اپیل کی۔ ڈی ایم کے کی ایم کے اسٹالن حکومت نے 13 ستمبر 2021 کو ایک بل پیش کیا تھا تاکہ ریاست کے میڈیکل کالجوں تک داخلہ دی ایس ای اے کی امتحان سے چھوٹ دی جا سکے۔ جسے گورنر نے 3 فروری 2022 کو واپس کر دیا تھا۔ قرارداد کی پیشی کے وقت بی جے پی ایم ایل اپزے واک آؤٹ کیا تھا، ڈی ایم کے کی اتحادی کانگریس، وی سی، سی پی آئی، سی پی آئی (ایم)، آئی یو ایم ایل اور ایم ایف ای وطلوع گرن، ایم ایچ جواہر اللہ، منوج پی پانڈیان اور بی جے پی کے اتحادی پی ایم کے نے ریاستی اسمبلی میں قرارداد کی حمایت کی۔ بی جے پی کی اتحادی جماعت پی ایم کے نے اسٹالن کی طرف سے پیش کی گئی تجویز کی حمایت کی۔ اسٹالن نے دلیل دی کہ یہ امتحان بھید بھاؤ پر مبنی تھا اور دیہی و غریب طلبا کو طب کی تعلیم حاصل کرنے کے مواقع سے محروم رکھا گیا تھا۔ تمل ناڈو حکومت کا کہنا ہے کہ نیٹ امتحان کی وجہ سے غریب اور دیہی طلبا پر بی جے پی لیڈر نینا راگیندرن نے دلیل دی کہ اس وقت کے مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا اور اس وقت کے وزیر اعلیٰ کے پلانی سوامی نے امتحان پاس کرنے والے ریاستی سرکاری اسکول کے طلبا کیلئے 7.5 فیصد ریزرویشن کو یقینی بنایا تھا۔ نا گیندرن نے کہا کہ نیٹ ضروری ہے، کیونکہ اس کے بہت سے فوائد ہیں، لہٰذا اسمبلی کی تجویز نا قابل قبول ہے۔ تجویز پیش کرتے ہوئے اسٹالن نے کہا کہ غریب اور دیہی طلبا کیلئے طبی تعلیم کو ناقابل رسائی بنانے کے علاوہ نیٹ دیہی اور پسماندہ علاقوں میں طبی خدمات کو متاثر کرے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 2017 میں نیٹ کو لازمی قرار دینے کے بعد سے مسلسل مخالفت کر رہی ہے، یہاں تک کہ اس نے بڑے پیمانے پر مہم شروع کی ہے جس کا مقصد اس امتحان کو ختم کرنا ہے۔ اسٹالن نے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، سماج وادی پارٹی کے رہنما اکھلیش یادو، اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو کے زریعہ لکھے گئے خطوط کا حوالہ دیا، جن میں نیٹ کے امتحان میں گڑبڑیوں کے بعد اسے ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمل ناڈو کی آواز اب ملک کی آواز بن چکی ہے۔ انہوں نے امید کی کہ وہ نیٹ کے خلاف ان کی تجویز کی حمایت کریں۔

چادر لگی پھٹنے، خیرات لگی بٹنے، مہاراشٹر بجٹ پر ادھو کا ردعمل

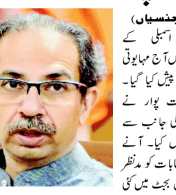

ممبئی ، (ایجنسیاں)
مہاراشٹر اسمبلی کے مانسون اجلاس میں آج مہایوتی حکومت کا بجٹ پیش کیا گیا۔ وزیر خزانہ اجیت پوار نے اتحادی حکومت کی جانب سے اضافی بجٹ پیش کیا۔ آنے والے اسمبلی انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس بجٹ میں کئی بڑے اور اہم اعلانات کیے گئے۔ اب ادھو ٹھاکرے نے ان کو لے کر مہایوتی حکومت کو نشانہ بنایا۔ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ اگر آج کے بجٹ کا خلاصہ ایک لائن میں پیش کیا جا سکتا ہے کہ 'چادر لگی پھٹنے ، خیرات لگی بٹنے'۔ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ آج آپ لڑکی بہن اسکیم لے کر آئے ہیں، لیکن براہ کرم ہمارے لڑکوں کے بارے میں بھی سوچیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ریاست میں بہت سے نوجوان بے روزگار ہیں۔ ریاست کی ترقی اور روزگار کیلئے کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ یہ بجٹ صرف آنے والے اسمبلی انتخابات کیلئے ہے۔ اچھے دن کہاں ہیں، یہ سب مذاق ہے۔ اس بجٹ کے بارے میں جینت پاٹل نے کہا کہ حکومت نے انتخابات سے پہلے کچھ طبقوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کیلئے اپنا آخری اقدام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج حکومت نے پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کمی کی ہے، ہم اس کا خیر مقدم کرتے ہیں، بجٹ میں بڑے اعلانات کیے گئے ہیں، لیکن اتنا پیسہ کہاں سے آئے گا، وغیرہ کے لئے حکومت نے کئی اعلانات کیے ہیں۔

واضح رہے کہ مہایوتی کے اس بجٹ میں کسانوں اور خواتین پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ بجٹ میں ماجھی لاڈلی بہنا اسکیم کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت ماہی طور پر کنزور خواتین کو حکومت کی طرف سے ہر ماہ 1500 روپے دیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ حکومت کی جانب سے خواتین کو ایک سال میں 3 ایل پی جی گیس سلنڈر بھی مفت فراہم کیے جائیں گے۔ مہاراشٹر حکومت نے معاشی طور پر کمزور خاندانوں کی لڑکیوں کی اعلیٰ تعلیم کیلئے مالی امداد کا اعلان کیا ہے۔ ریاست کی 2 لاکھ لڑکیوں کے لیے 2 ہزار کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔

راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین پینل کی تشکیل نو

نئی دھلی (یو این آئی)، راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھن کھڑ نے جمعہ کو ایوان کے 264 ویں اجلاس کے لیے ڈپٹی چیئرمین پینل کی تشکیل نو کا اعلان کیا۔ مسٹر دھن کھڑ نے وقفہ صفر کے دوران بتایا کہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی فوزیہ خان، بابو بھائی پٹل کے صوبہ کمار، ترمول کانگریس کے سکھیندو شیکھر رائے، بھارتیہ جنتا پارٹی کے گھنشیام تیواری، عام آدمی پارٹی کے نارائن داس گپتا، کانگریس کی رکنی پاٹیدار، بھارتیہ جنتا پارٹی کی سوملی مان سنگھ اور میدھا کلکرنی پینل میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رکن راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین پینل میں 50 فیصد اراکین خواتین ہیں۔ نو تشکیل شدہ پینل پورے اجلاس کے لیے ہوگا۔

نوکریوں میں پسماندہ اور دلتوں کو کیا جا رہا ہے نظر انداز

انوپریہ پٹیل نے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو لکھا خط

لکھنؤ (ایجنسیاں)، یوپی میں بی جے پی کی اتحادی پارٹی اپنا دل نے وزیر اعلیٰ کو خط لکھا ہے۔ انٹرویو کی بنیاد پر ملازمتیں حاصل کرنے میں پسماندہ لوگوں اور دلتوں کو نظر انداز کرنے کا معاملہ اٹھایا۔ یہ خط مودی حکومت کی وزیر اور اپنا دل کی صدر انوپریہ پٹیل نے لکھا ہے۔ کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ او بی سی اور ایس سی کو یہ کوئی اہل امیدوار نہیں ملتا۔ اس لیے اس پوسٹ کو جنرل کیٹیگری کے زمرے میں رکھ دیا جاتا ہے۔ حالیہ دنوں میں کچھ یونیورسٹیوں میں ایسا ہوا ہے۔ اپنا دل نے مطالبہ کیا کہ ایسے حالات میں اس عہدے کو غیر مختوظ نہیں کیا جانا چاہیے۔ بہر حال یہ عہدے صرف پسماندہ ذات کو دیے پر کئے جائیں۔ اپوزیشن نے حال ہی میں یوگی سیہا انتخابات میں یہ مسئلہ اٹھایا تھا۔ اپوزیشن آؤٹ سورسنگ یعنی کنٹریکٹ پر نوکریاں دینے کے معاملے میں بھی ریزرویشن کا مطالبہ کر رہی ہے، ایپ مینٹل و یوکر بنگ الائنس کی پارٹیوں نے بھی او بی سی اور ایس سی۔ ایس سی کو نوکریاں دینے کے حوالے سے آواز اٹھانی شروع کر دی ہے۔ انوپریہ پٹیل نے یوگی آدتیہ ناتھ کو لکھے گئے خط میں اس کو رکے تحت تقرریوں پر بڑے سوالات اٹھائے ہیں۔ انوپریہ پٹیل نے یوگی حکومت کی انٹرویو تقرریوں کو لے کر کئی سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔

مرکزی وزیر انوپریہ پٹیل نے وزیر اعلیٰ کو لکھے ایک خط میں کہا کہ یوپی حکومت کے انٹرویو میں او بی سی۔ شیڈولڈ کاسٹ اور شیڈول ٹرائب کے امیدواروں کو اس بنیاد پر نوکری نہیں دی جا رہی ہے کہ وہ اہل نہیں ہیں اور مناسب امیدوار نہیں ملے۔ اس طرح کی تقرریوں کے زریعہ درج فہرست ذاتوں، قبائل اور دیگر پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کو نوکری نہیں دی جا رہی ہے۔ بعد میں ان عہدوں کو غیر محفوظ قرار دیا جاتا ہے اور عام زمرے کے لوگوں کو نوکریاں دی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس عمل پر یوپی حکومت کو فوری طور پر روک لگانا چاہیے، انہوں نے کہا کہ حکومت کو جلد از جلد اس پر کارروائی کرنی چاہیے تاکہ ان زمروں کے امیدواروں میں کوئی ناراضگی پیدا نہ ہو۔ انوپریہ پٹیل نے وزیر اعلیٰ یوگی سے درخواست کی ہے کہ خواہ کتنی ہی ضروری ہو، ان کلاسوں کیلئے مختص ملازمتوں کسی اور کو نہ دی جائیں، یا انہیں غیر محفوظ قرار نہ دیا جائے۔

مہاوکاس اگھاڑی کا احتجاج

ممبئی (یو این آئی)
مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کے ممبران اسمبلی نے مانسون اجلاس کے دوسرے دن جمعہ کے روز مہاراشٹر اسمبلی کے باہر احتجاج کیا اور ایکا نتھ شندے کی مہایوتی حکومت کو ریاست کی خراب اقتصادی حالت کے مسئلے پر گھیرا۔ ایم وی اے کے اراکین اسمبلی نے اپنے ہاتھوں میں کاجرے لے کر اسمبلی کی سیڑھیوں پر نعرے لگائے۔

انہوں نے اکنامک سروے رپورٹ کے مطابق فی کس آمدنی میں مہاراشٹر کے پہلے نمبر سے چھٹے نمبر پر پھسلنے کے مسئلے اور دیگر مسائل پر احتجاج کیا۔ ایم ایل اے وجے وڈیٹیوار اور اسماوا نے داؤسے نے گاجرا اور پلے کا رنگ زرد احتجاج میں مظاہرین کی قیادت کی، ان کے ساتھ اپوزیشن کے سرکردہ لیڈران شمول سابق کانگریسی وزیر اعلیٰ پرتھوی راج چوان، این سی پی۔ ایس کے ریاستی صدر جینت پاٹل، جیتیندر اوہد، سچن پاٹل، یشومتی ٹھاکر اور امیت جھنگن کی اور کونڈے جی ایس، یا انہیں غیر محفوظ قرار دیا جائے۔

غلط اقتصادی پالیسیوں کی وجہ سے مہنگائی عروج پر: کھلیش یادو

لکھنؤ (یو این آئی)
سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے جمعہ کو کہا کہ بی جے پی حکومت کی غلط اقتصادی پالیسیوں کی وجہ سے مہنگائی اب اپنے عروج پر پہنچ گئی ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت مہنگائی کو روکنے میں پوری طرح ناکام رہی ہے۔ اس حکومت کو عوام کے مسائل کی کوئی فکر نہیں۔ الیکشن ختم ہی ہی دودھ اور ٹیل کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں۔ سبزیوں اور دالوں کی قیمتیں آسمان چھو رہی ہیں۔ عام آدمی پہلے ہی پڑھائی، لکھائی اور دوا کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں۔ مہنگائی کے اس دور میں عام لوگوں کا جینا مشکل ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچ تو یہ ہے کہ مارکیٹ پر حکومت کا کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ دال 200 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے۔ آلو 40 روپے فی کلو مل رہا ہے۔ دیگر سبزیوں کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے عوام کا بجٹ خراب کر دیا ہے۔ غریب اور متوسط طبقے کے لیے دو وقت کے کھانے کا بندوبست کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ عوام نے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو جھٹکا دیا ہے لیکن وہ کسی طرح اقتدار میں آنے میں بھی کم نہیں ہو رہا ہے۔ بی جے پی کی پالیسیاں صرف سرمایہ داروں کے لیے ہیں۔ وہ ہمیشہ غریب اور متوسط طبقے کی تھیبیں کاٹنے کے طریقے ڈھونڈتی رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے کہنے پر بینک اپنا قرض لینے والوں کو زیادہ قرض دے رہے ہیں اور ان کے قرضے معاف بھی کر رہے ہیں، جبکہ غریب کسانوں کو چھوٹے قرضوں کے لیے بھی پریشان کیا جا رہا ہے۔ غریب کسان ڈیل ہو کر خودکشی پر مجبور ہو رہا ہے۔

منافع وصولی کے دباؤ سے شیئر بازار میں گراوٹ

ممبئی (یو این آئی)، عالمی بازار میں تیزی کے باوجود مقامی سطح پر اونچی قیمتوں پر منافع وصولی کے دباؤ کی وجہ سے شیئر بازار آج تیز چوٹی سے مکمل گیا۔ بی ایس ای کا 30 شیئروں کا حساس انڈیکس سینسیکس 210.45 پوائنٹس گر کر 79,032.73 پوائنٹس پر آ گیا۔ اسی طرح نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی 33.90 پوائنٹس کھسل کر 24,010.60 پوائنٹس پر بند ہوا۔ تاہم، بڑی کمپنیوں کے بکس بی ایس ای کی درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں میں خریداری ہوئی جس سے 0.41 فیصد چھلانگ لگا کر 46,158.35 پوائنٹس اور اسمال کیپ 0.56 فیصد چھلانگ لگا کر 52,130.41 پوائنٹس پر پہنچ گیا۔ اس عرصے کے دوران بی ایس ای میں مجموعی طور پر 4012 کمپنیوں کے حصص میں کاروبار ہوا جن میں سے 1725 گراوٹ، 2180 میں تیزی جبکہ 107 میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اسی طرح نفٹی کی 24 کمپنیوں میں فروخت ہوئی جبکہ 26 میں خریداری ہوئی۔ بی ایس ای کے گروپوں میں گراوٹ کا دباؤ رہا۔ جس کی وجہ سے فنانشل سروسز 0.52، انڈسٹریز 0.26، ٹیلی کام 0.65، آٹو 0.04، ہیلتھ کیئر 1.04، کنزیومر ڈیورایبل 0.42، پاور 0.07، ٹیک 0.42 اور سرمایہ گروپ کے حصص میں 0.03 فیصد کی ہوئی۔ بین الاقوامی سطح پر تیزی کا رجحان رہا۔ اس عرصے کے دوران برطانیہ کے ایف ٹی سی ای انڈیکس میں 0.55، جرمنی کے ڈی اے ایکس میں 0.65، جاپان کے نکئی میں 0.61، ہانگ کانگ کے ہینگ سینگ میں 0.01 اور چین کے شنگھائی کمپوزٹ میں 0.73 فیصد اضافہ ہوا۔

اویسی کے گھر پر سیاہی پھینکنے کے معاملہ میں دہلی پولیس طلب

نئی دھلی ، (ایجنسیاں)
لوک سبھا اپکیئر اوم برلا نے حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی کی دہلی رہائش گاہ پر سیاہی پھینکے جانے کے واقعہ پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اوم برلا نے جمعہ کو پارلیمنٹ کمپلیکس میں اویسی سے ملاقات کی۔ اس دوران انہوں نے کارروائی کی یقین دہانی کرائی ہے۔ اوم برلا نے دہلی پولیس سپیڈ کوارٹرز کے تقریب پاٹی سیکورٹی زون میں پیش آنے والے اس واقعہ کی وجوہات کی پولیس سے کمشنر کو بھی طلب کیا۔ اویسی نے شبہ ظاہر کیا کہ ذمہ ایس بازو کی بنیاد پر سمت تنظیم سے وابستہ شرپسندوں نے ان پر حملہ کیا ہے اور ان کے گھر پر سیاہی پھینک دی ہے۔ اویسی کا کہنا ہے کہ اس سے پہلے بھی اس گینگ سے وابستہ لوگ سرگرم رہے ہیں اور انہیں دھمکیاں دیتے رہے ہیں۔ اپنے گھر پر ہونے والے اس واقعہ کے بارے میں اویسی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'X' پر لکھا کہ کچھ نامعلوم شرپسندوں نے میرے گھر پر سیاہی سے حملہ کیا۔ اب تک کتنی بھول چوکا ہوں گی۔ دہلی میں میرے گھر کو کتنی بار نشانہ بنایا گیا ہے۔ جب میں نے دہلی پولیس کے افسران سے پوچھا کہ یہ سب ان کی ناک کے نیچے کیسے ہو رہا ہے؟ تو انہوں نے اپنی بے بسی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، یہ سب آپ کی نگرانی میں ہو رہا ہے۔ اویسی نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے پوچھا کہ برائے کرم ہمیں بتائیں کہ ایوان پارلیمنٹ کی حفاظت کی ضمانت دی جائے گی یا نہیں؟

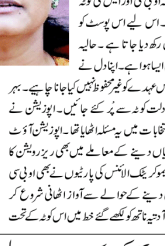

سیم پترودا کو کانگریس جب چاہے اگل دے اور نگل جائے: سنجے

نئی دھلی، (ایجنسیاں) سیم پترودا کو بدھ کو ایک بار پھر انڈین اوورسیز کانگریس کا صدر مقرر کیا گیا۔ کانگریس نے انہیں چند ہفتے قبل اس عہدہ سے ہٹایا تھا۔ اس پر تنقید کرتے ہوئے شیوسینا لیڈر سنجے نروپم نے کہا کہ سیم پترودا کانگریس کے گلے کی ایک ہڈی ہیں، جسے پارٹی جب چاہے اگل دیتی ہے اور جب چاہے نگل جاتی ہے۔ واضح رہے کہ کچھ دنوں پہلے تک نروپم کانگریس میں تھے، لیکن لوک سبھا انتخابات کے دوران ان کے پارٹی سے اختلافات ہو گئے، جس کے بعد انہیں نکال دیا گیا۔ سیم پترودا کو ایک بار پھر انڈین اوورسیز کانگریس کا صدر بنائے جانے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے نروپم نے ایکس پر لکھا کہ سیم پترودا کانگریس کے گلے کی ایک ہڈی ہیں، جسے پارٹی جب چاہے اگل دیتی ہے اور جب چاہے نگل جاتی ہے۔ واضح رہے کہ کانگریس سے اخراج کے بعد سنجے نروپم اکثر پارٹی کو تنقید بناتے رہے ہیں۔ پارٹی میں رہتے ہوئے بھی، انہوں نے کئی مسائل پر سوال اٹھائے تھے، جس کی وجہ سے انہیں پارٹی کمان کی ناراضگی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے بدھ کو پترودا کو پارٹی کا چیئرمین مقرر کیا تھا۔ انڈین اوورسیز کانگریس نے فوری طور پر منظوری دے دی۔ اس سلسلے میں ایک خط جاری کرتے ہوئے کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا کہ کانگریس صدر نے فوری اثر سے سیم پترودا کو دوبارہ انڈین اوورسیز کانگریس کا صدر مقرر کیا ہے۔ پترودا کانگریس کے ایک اور بیان کی وجہ سے سرخیوں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے لوک سبھا انتخابات کے دوران اپنے بیانات سے کئی مواقع پر کانگریس پارٹی کے لیے مشکلات کھڑی کی تھیں

پارتھو چٹرجی کے دفتر پر انہدامی کارروائی

کولکاتا (یو این آئی) برسوں تک ترنمول کانگریس میں مونتا بنرجی کے بعد پارٹی میں سب سے طاقتور اور اقتدار رہنے والے سابق ریاستی وزیر پارتھو چٹرجی جو ان دنوں جیل میں ہیں کے دفتر کو ان کی ہی حکومت نے تجاوزات کے نام پر توڑ دیا ہے۔ اپوزیشن کئی برسوں سے شکایت کرتی رہی ہے کہ بہالہ ویسٹ سے ممبر اسمبلی پارتھو چٹرجی کا دفتر سڑک پر قبضہ کر کے بنایا گیا ہے، لیکن انتظامیہ کوئی کارروائی نہیں کر رہی تھی۔

پنج وقتہ نماز پر ہائی کورٹ نے پھانسی کی سزا کو عمر قید میں کیا تبدیل

بھونیشور، (ایجنسیاں)
اوڈیشہ ہائی کورٹ نے ایک ریپ اور قتل کے ملزم کی سزائے موت سے عمر قید میں تبدیل کر دیا۔ ہائی کورٹ نے سزا میں تبدیلی کی بنیاد مجرم کی جیل میں 5 وقتہ نماز پڑھنے کو بنایا۔ اس فیصلے کے خلاف سوشل میڈیا پر لوگ مسلسل ردعمل کا اظہار کر رہے ہیں۔ لوگ پوچھ رہے ہیں کہ کیا پانچ وقتہ نماز پڑھنا مجرم کی اصلاح کا ثبوت ہے؟ کیا اس بات کی ضمانت ہے کہ مجرم ایک بہتر شخص بن گیا ہے۔ واضح رہے کہ 36 سالہ ملزم کی سزا کو تبدیل کرتے ہوئے 2 جوں کی بنچ نے تبصرہ کیا کہ وہ دن میں 5 وقت نماز پڑھتا ہے۔ جس کی بنیاد پر سزائے موت کو عمر قید میں تبدیل کر دیا گیا۔ ملزم کا نام شیخ آصف علی ہے۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ مجرم 5 وقت نماز پڑھ رہا ہے۔ اس نے 5 معصوم بچی کو زیادتی کا نشانہ بنا کر قتل کر دیا۔ یہ سب نہ تایب کیس نہیں ہے۔ اس لیے سزائے کو عمر قید میں تبدیل کر دیا گیا۔ جسٹس ایس کے ساہو اور جسٹس آر کے پٹنائک نے کہا کہ ملزم اب سزا کو قبول کرنے کیلئے تیار ہے۔ وہ دن میں کئی بار اللہ سے دعا کرتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس نے اللہ کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا ہے۔ جس کی وجہ سے اب اس کے جرم کو تایب سے عمر قید میں تبدیل کیا گیا ہے۔ جس میں اس کے جرم کو پر درجہ بندی کرنا صحیح نہیں۔ جس میں اسے صرف پھانسی دی جا سکتی ہے۔ ہائی کورٹ کے اس فیصلے پر وکلا نے سوالات اٹھائے ہیں۔ عدالت نے شیخ آصف علی کے قتل کیس میں 10 لاکھ روپے کی مالی دینے کا ریاستی حکومت کو حکم دیا۔ جج نے یہ بھی کہا کہ مجرم کے خاندان کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔ مجرم ممبئی میں ایک چنترنالیہ اور جنیل سپر مینڈنٹ سے بھی جانکاری لی گئی۔ جج نے کہا کہ اس نے جیل میں رہتے ہوئے کوئی جرم نہیں کیا۔

اوڈیشہ میں کیا تبدیل

مغربی بنگال: اساتذہ تقرری گھوٹالے میں دستاویز برآمد

کولکاتا (یو این آئی)، ریاستی تحکیم تعلیم کے دفتر کا ہاس بھون میں تین دنوں سے سی بی آئی اساتذہ تقرری گھوٹالہ میں تلاشی مہم چلا رہی ہے۔ جمعہ کی دوپہر ہی سی بی آئی نے سالٹ لیک میں واقع کیاش بھون کے گودام سے اہم دستاویزات کا تھیلا برآمد کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ان تمام دستاویزات میں ابتدائی بھرتی کرپشن کیس سے متعلق بہت سی اہم معلومات موجود ہیں۔ سنگھ تعلیم کے مختلف دستاویزات کو ذخیرہ کرنے کے لیے استعمال ہونے والے گودام کو سی بی آئی نے 23 دسمبر 2022 کو سیل کر دیا تھا۔ تقریباً ڈیڑھ سال کے بعد سی بی آئی کے افسروں نے بدھ کو دوبارہ گودام کا دورہ کیا۔ انہوں نے بدھ اور جمعرات کو صبح سے شام تک وہاں فائل کی تلاشی لی۔ تلاشی جمعہ کو دوبارہ شروع ہوئی۔ دوپہر کے وقت سی بی آئی کے افسران کو دستاویزات کے تھیلے لے کر باہر آتے دیکھا گیا۔

'ہندوستانی روپیہ ایشیا کی سب سے زیادہ مستحکم کرنسی میں شامل'

نئی دھلی (یو این آئی)، ایک دہائی پہلے ہندوستانی روپیہ ایشیا کی سب سے زیادہ غیر مستحکم کرنسیوں میں سے ایک تھا۔ تاہم، اب یہ سب سے زیادہ مستحکم میں سے ایک بن گیا ہے۔ ریتیدیلی ہندوستان کی بڑھتی ہوئی معاشی طاقت اور ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے موثر انتظام کا ثبوت ہے۔ 2010 کی دہائی کے اوائل میں ہندوستان کو افراط زر کی بلند شرح کا سامنا کرنا پڑا، جو تقریباً 10 فیصد تک پہنچ گئی تھی۔ عالمی مالیاتی بحران کے نتیجے میں پیدا ہونے والے معاشی بحران سے نمٹنے کے لیے حکومت کے بھاری اخراجات نے صورت حال کو مزید سنگین بنا دیا۔ مزید برآں، تمام تیل کی قیمتیں 100 ڈالر فی بیرل سے زیادہ ہو گئی تھیں، جس سے ہندوستان کی معیشت پر دباؤ پڑنا فطری تھا کیونکہ اس کا بہت زیادہ انحصار تیل کی درآمد پر رہا ہے۔ سیاسی ایکسیلرلز اور مفلوج حتمم کی پالیسی نے معاشی ترقی میں مزید رکاوٹ پیدا کی، جس سے ہندوستان میں سرمایہ کاروں کے لیے کشش میں کمی واقع ہوئی۔ بانڈ کی خریداری کو کم کرنے کے 2013 کے فیڈرل ریزرو کے منصوبے نے سرمایہ کاروں کو ہندوستان سمیت ابھرتی ہوئی مارکیٹوں کی وجہ سے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں کمی کا وقوع ہوئی اور روپیہ غیر مستحکم ہوا، جس نے ہندوستان کو نازک پانچ معیشتوں میں شامل کر دیا۔ جب سے وزیر اعظم نریندر مودی نے 2014 میں اقتدار سنبھالا ہے، ہندوستان نے بہت سے دوسرے ممالک کو پیچھے چھوڑتے ہوئے مضبوط اقتصادی ترقی کا تجربہ کیا ہے۔ مودی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ سیاسی استحکام نے بھی غیر ملکی سرمایہ کاروں کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ آر بی آئی کو افراط زر کا ہدف دینے اور بجٹ خسارے کو کم کرنے سمیت مسلسل اصلاحات نے معیشت کو استحکام بخشا ہے۔ ہندوستان کا تیز عالمی کرنسی کا ذخیرہ اب دنیا کے سب سے بڑے خائر میں سے ایک ہے۔ آر بی آئی اپنی سخت عملی کے تحت ڈالر کو روپے کی مضبوطی کے وقت میں خریدتا رہا ہے اور روپے کو کمزور ہونے پر بیچتا رہا ہے۔ اس اقدام کے زریعہ روپے کی قدر میں ہونے والے بڑے اتار چڑھاؤ میں ہموار کیا ہے، جس سے اس کے استحکام میں مدد ملتی ہے۔ ہندوستان عالمی قابلیت مراکز کے زریعہ سافٹ ویئر اور آئی ٹی جیسی خدمات کی برآمد کا مرکز بن گیا ہے۔ یہ مراکز غیر ملکی سرمایہ کاری لاتے ہیں اور روزگار کے مواقع پیدا کرتے ہیں، جس سے معیشت میں مزید استحکام پیدا ہوتا ہے۔ مختلف شعبوں میں اصلاحات نے کاروباری ماحول کو بہتر کیا ہے، جس سے ہندوستان طویل مدتی سرمایہ کاری کے لیے ایک پرکشش مقام بن گیا ہے۔ تم اتار چڑھاؤ والا روپیہ ہندوستانی اثاثوں کو سرمایہ کاروں کے لیے زیادہ پرکشش بناتا ہے، کیونکہ وہ مزید امکانات کے ساتھ بہتر کارکردگی کی توقع کر سکتے ہیں۔ کچھ لاطینی امریکی یا افریقی معیشتوں کی کرنسیوں کے برعکس، روپیہ نسبتاً مستحکم رجحان پیش کرتا ہے، جس سے سرمایہ کاروں کے لیے نقصان کے امکانات کم ہوتے ہیں۔ روپے کی قدر میں استحکام کاروباری اداروں کو زیادہ مؤثر طریقے سے لاگت کی منصوبہ بندی اور انتظام کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ کرنسی کے اتار چڑھاؤ سے وابستہ خطرات کو کم کرتا ہے، جس سے کمپنیوں کے لیے بین الاقوامی تجارت اور سرمایہ کاری کے عمل کو آگے بڑھانا آسان ہو جاتا ہے۔ جے پی مورگن چیز ایڈوٹ کمپنی کے اہم ترین ابھرتی ہوئی مارکیٹ کے اشاریہ میں ہندوستانی بانڈز کی شمولیت سے زیادہ غیر ملکی سرمایہ کاری کی توقع ہے۔

'عالمی سطح پر مقابلہ کیلئے کاشتکاری کو جدید بنانے کی ضرورت'

سری نگر (یو این آئی)، جموں کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے زرعی امپرز کیلئے ڈرون کا استعمال کرنے والے نوجوان اختراع کاروں کے ایک وفد کی قیادت کرتے ہوئے شیر کشمیر زرعی یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر نذیر احمد گنائی سے ملاقات کی۔ نوگام سرینگر میں ایک تقریب میں، جب ڈاکٹر فاروق عبداللہ کو جموں و کشمیر میں کسانوں اور زرعی شعبے میں انقلاب لانے کیلئے ڈرون ٹیکنالوجی کی افادیت کا مظاہرہ دکھایا گیا تو انہوں نے ان اختراع کاروں اور شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کے درمیان فاصلہ ختم کرنے کا فیصلہ کیا اور ان کے ایک وفد کو سکاٹ کشمیر کے لئے کہا۔ انہوں نے وائس چانسلر پر زور دیا کہ وہ اس ٹیکنالوجی پر غور کریں، کیونکہ یہ فصلوں کی پیداوار کو بڑھانے، ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے ، زرعی پیداوار کو بہتر بنانے اور مخصوص اہداف بنائے گئے علاقوں میں پائیدار طریقوں سے کام کرنے میں مدد کر سکے گی۔

ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اس موقع پر عالمی سطح پر مقابلہ کرنے کے لئے کاشتک